سوال

کے بچوں288-

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دو عورتیں ہیں جن میں سے ایک یا بیٹا ہے اوردوسری کی بیٹی اوران دونوں عورتوں نے ایک دوسری کے بچوں کودودھ پلایا ہے تودودھ پلانے والوں کے بھائیوں میں سے کون کون دوسری عورت کی بیٹیوں سے شادی کرسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ند!

ورت کسی بچے کودوسال کے اندراندرپانچ معلوم رضعات یااس سے زیادہ پلائے تودودھ پینے والابچہ اس کا بیٹا بن جاتا ہے اوراس کے شوہر یعنی صاحب لبن کا بھی بیٹا بن جاتا ہے اوراس عورت کی ساری اولاد خواہ وہ اسی صاحب لبن شوہر سے ہویاکسی دوسرے شوہر سے، وہ اس دودھ پینے والے بچے کے بہ

ْ أَرْ‌ضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّ‌ضَا(النساء۴/۲۳)

یں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایاہواور رضاعی بہنیں (تم پر حرام کردی گئی ہیں)''

نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ ''جورشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں، وہ رضاعت سے بھی حرام ہوتے ہیں۔'' آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''صرف وہ رضاعت معتبر ہے جودوسال کے اندرہو۔'' نیز صحیح مسلم میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ قرآن مجید میں دس معلوم رضاعت کے بارے میں حکم نا

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 383

محدث فتویٰ